ہے۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ فاضل مرتّب نے اس کتاب میں بتایا ہے کہ مروّجہ انجیل کی روشنی میں حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی سیرت اور تعلیمات کا جو نقشہ سامنے آتا ہے وہ کسی صورت میں ایک جلیل القدر نبی کے شایانِ شان نہیں ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ موجودہ انجیل اپنی اصلی صورت میں باقی نہیں رہی اور اس میں بہت کچھ ردوبدل ہو چکا ہے۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے سچے نبی اور "روح اللہ" تھے، ان کی سیرت بے داغ اور تعلیمات خالص اسلام پر مبنی تھیں۔ اس کے برعکس انجیل کے آئینے میں وہ کچھ اور ہی نظر آتے ہیں حالانکہ قرآنِ حکیم اور انجیل ایک ہی نور کے پرتو ہیں۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ قرآن تو حضرت مسیحؑ کی عظمت کی شہادت دے اور انجیل ان پر چھینٹے اڑائے۔ چونکہ دو آسمانی صحیفوں میں تضاد ناممکن ہے اسی لیے موجودہ انجیل کی صحت مشکوک ہے۔ فاضل مرتب نے اس کتاب میں موجودہ انجیل کی ایسی بہت سی عبارتیں نقل کی ہیں جو حضرت مسیح علیہ السلام کی عظمت اور شان کے منافی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب پڑھ کر طبعِ سلیم رکھنے والے مسیحی بھائیوں پر حق واضح ہو جائے گا۔

(۳)

کتاب	قادیانی اُمّت
مصنف	مولانا محمد شفیع جوش
ضخامت	۴۳۲ صفحات
کاغذ	سفید
قیمت	درج نہیں ہے
ناشر	علمی کتاب خانہ، کبیر سٹریٹ، اردو بازار لاہور

ردِّ قادیانیت کے سلسلے میں اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور "بقامت کہتر و بقیمت بہتر" کا بہترین نمونہ ہے۔ فاضل مؤلف ایک دردمند عالمِ دین ہیں انھوں نے بڑی محنت اور تحقیق کے ساتھ اتنا مواد جمع کر دیا ہے جو قادیانیت کے دجل و تلبیس کا پردہ چاک کرنے کے لیے بہت کافی ہے۔ انھوں نے خود بانیٔ قادیانیت کی تحریروں سے ثابت کیا ہے کہ مرزا صاحب، نہ صرف تحریفِ قرآن اور انکارِ ختمِ نبوت کے مرتکب ہوئے بلکہ انھوں نے انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرامؓ کی توہین کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ کتاب میں مرزا صاحب کی بعض کتابوں کے قدیم اور جدید ایڈیشنوں کی عبارتوں کے عکس بھی دیے گئے ہیں۔ ان سے